۱۱۔ مشینی آدمی

ظفرؔ گورکھپوری

9STRND

پہلی بات : کھیلنے کودنے کے بعد جب آپ کے کپڑے میلے ہوجاتے ہیں تو آپ کی امّی میلے کپڑوں کو واشنگ مشین میں ڈالتی ہیں اور آپ کے کپڑے دُھل جاتے ہیں۔ واشنگ مشین سائنس کی ایجاد ہے۔ سائنس نے انسانی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے نئی نئی چیزیں ایجاد کی ہیں۔ ان چیزوں کے استعمال سے کم محنت میں آدمی بہت سے کام کرسکتا ہے۔ اسی طرح سائنس دانوں نے لوہے کا ایسا آدمی بنایا ہے جسے مشینی آدمی یا روبوٹ کہتے ہیں۔ شاعر نے 'مشینی آدمی' میں بتایا ہے کہ روبوٹ آپ کے کون کون سے کام انجام دے سکتا ہے۔

جان پہچان : ظفرؔ گورکھپوری کا اصل نام ظفر الدین ہے۔ وہ ۵/مئی ۱۹۳۵ء کو بیدولی بابو ضلع گورکھپور میں پیدا ہوئے۔ تعلیم و تربیت ممبئی میں ہوئی اور یہیں معلم کے طور پر ممبئی میونسپل کارپوریشن کے محکمۂ تعلیم میں ملازمت کرنے کے بعد وظیفہ یاب ہوئے۔ ان کی شاعری کے کئی مجموعے شائع ہوچکے ہیں جن میں بڑوں کے لیے 'تیشہ، وادیِ سنگ، گوکھرو کے پھول' اور بچوں کے لیے 'ناچ ری گڑیا' (نظمیں) اور سچائیاں' (کہانیاں) شامل ہیں۔ ۲۹/جولائی ۲۰۱۷ء کو ممبئی میں ان کا انتقال ہوا۔

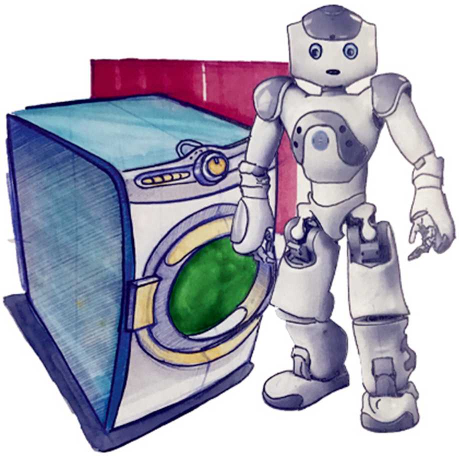

ذہن بجلی کا ، بدن لوہے کا ، کیا پیکر ہے تو
کون جانے دیو ہے ، جن ہے کہ جادوگر ہے تو
تو نے پایا ہے دماغ ایسا ، نہیں جس کی مثال
بات کوئی سن لے اور پھر بھول جائے ، کیا مجال
آدمی کے حکم پر آٹھوں پہر تیار ہے
جو کبھی تھکتا نہیں ، تو ایسا خدمت گار ہے

تجربہ گاہوں میں ہے ، صنعت گھروں میں ہے کہیں
تو دکانوں میں کہیں ہے ، دفتروں میں ہے کہیں

تو نرالا ہے ، نرالے تیرے سارے کام کاج
وقت سے پہلے بتا دیتا ہے موسم کا مزاج

دیکھ کے حیران ہوں میں تیرے اوصاف و کمال
اے مشینی آدمی تجھ سے ہے لیکن اک سوال

کیا ترے سینے میں دل جیسی کوئی نعمت بھی ہے
تیرے دامن میں کہیں احساس کی دولت بھی ہے

خلاصۂ کلام : مشینی آدمی سائنس دانوں کی ایک حیرت انگیز ایجاد ہے۔ وہ کسی جن یا جادوگر کی طرح پلک جھپکتے آپ کے سارے کام کرسکتا ہے۔ وہ کبھی تھکتا نہیں۔ دفتروں، کارخانوں اور دکانوں میں وہ ہر جگہ ہر کام کرسکتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ انسانوں کی طرح سوچ بھی سکتا ہے مگر کسی کے درد کو محسوس نہیں کرسکتا کیونکہ اس کے سینے میں دل نہیں ہے۔

معنی واشارات Glossary

مشینی آدمی	روبوٹ (فولادی)	Robot
پیکر	شکل وصورت	Appearance
کیا مجال	مرادناممکن	Not possible
آٹھوں پہر	دن رات، ہرگھڑی	Every time
خدمت گار	خدمت کرنے والا	Servant
تجربہ گاہ	جانچ کی جگہ	Laboratory
صنعت گھر	کارخانہ	Industry
دفتر	آفس	Office
نعمت	اہم چیز	Important thing

مشق Exercise

○ ایک جملے میں جواب لکھیے۔

Answer in one sentence.

۱۔ مشینی آدمی کا ذہن اور بدن کس قسم کا ہے؟

۲۔ دیو، جن اور جادوگر کس کو کہا جارہا ہے؟

۳۔ مشینی آدمی کے دماغ کو بے مثال کیوں کہا گیا ہے؟

○ مختصر جواب لکھیے۔ **Answer in short.**

۱۔ اس نظم میں مشینی آدمی کی کن خوبیوں کا ذکر کیا گیا ہے؟

۲۔ شاعر کس بات پر حیران ہے؟

وسعت میرے بیان کی
Expansion of ideas

○ درج ذیل شعر کا مطلب بیان کیجیے۔

Explain the following couplet.

کیا ترے سینے میں دل جیسی کوئی نعمت بھی ہے
تیرے دامن میں کہیں احساس کی دولت بھی ہے

سرگرمی/منصوبہ (Project / Activity):

۱۔ ان اچھے کاموں کی فہرست بنائیے جو آپ انجام دے سکتے ہیں۔

۲۔ مختلف قسم کے روبوٹ کی تصویریں جمع کرکے اپنی بیاض میں چسپاں کیجیے۔

۳۔ کارڈ شیٹ کی مدد سے روبوٹ بنائیے۔

آئیے زبان سیکھیں (Learning Language)

قواعد Grammar

سوالیہ علامت اور فجائیہ علامت
(Question mark and Exclamation mark)

یہ جملہ پڑھیے : کتنے مقدمے پیش ہوں گے؟

اس جملے میں سوال پوچھا گیا ہے۔ سوال ظاہر کرنے کے لیے جملے کے آخر میں '؟' علامت لگاتے ہیں۔ اسے 'سوالیہ نشان' (Question mark) کہتے ہیں۔

اسی طرح تعجّب، حیرت، افسوس اور خوشی ظاہر کرنے کے لیے جو الفاظ استعمال ہوتے ہیں ان کے آگے علامت '!' کا استعمال ہوتا ہے۔ اسے 'فجائیہ نشان' (Exclamation mark) کہتے ہیں مثلاً ہائے!، ارے!، واہ وا!

اگر پورے جملے سے حیرت کا اظہار ہو تو جملے کے آخر میں یہ نشان لگاتے ہیں جیسے

۱۔ ارے!

۲۔ ارے، تم ابھی تک سو رہے ہو!

۳۔ اوہو!

۴۔ اوہو، اتنا چھوٹا بچّہ اور اتنی اونچی چھلانگ!

۵۔ ہائے!

۶۔ ہائے، میری کتاب کیچڑ میں گرگئی!